فتاوی رضویہ
مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات
امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ
۱۵
رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)

فتاویٰ رضویہ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ

رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور۔۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)

مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

جلد پانزدہم

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ــــــــ ۱۳۴۰ھ

۱۸۵۶ء ــــــــ ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸ پاکستان (۵۴۰۰۰)

فون نمبر: ۷۶۵۷۳۱۴

نام کتاب ——— فتاوی رضویہ جلد پانزدہم
تصنیف ——— شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
ترجمہ عربی عبارات ——— حافظ محمد عبدالستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
پیش لفظ ——— 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
ترتیب فہرست ——— 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
تخریج و تصحیح ——— مولانا نذیر احمد سعیدی ، مولانا محمد اکرام اللہ بٹ
باہتمام و سرپرستی ——— حضرت مولانا مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی ناظم اعلیٰ تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان
کتابت ——— محمد شریف گل، کڑیال کلاں (گوجرانوالہ)
پیسٹنگ ——— مولانا محمد منشا تابش قصوری معلم شعبہ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور
صفحات ——— ۷۴۴
اشاعت ——— محرم الحرام ۱۴۲۰ھ / اپریل ۱۹۹۹ء
مطبع ———
ناشر ——— رضا فاؤنڈیشن، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
قیمت ———

ملنے کے پتے

- مکتبہ قادریہ، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
- مکتبہ تنظیم المدارس، جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری دروازہ، لاہور
- مکتبہ ضیائیہ، بوہڑ بازار، راولپنڈی
- ضیاء القرآن پبلیکیشنز، گنج بخش روڈ، لاہور

اجمالی فہرست

فہرست رسائل

○

چار چھ نیک بندے بے بس بچارے ترساں ہراساں خوف کے مارے انھوں نے ان کی خدمتگاری فرمانبرداری
کرتے دن گزارے جس نے روشن کر دیا کہ کافر ہی اُس کے نیک بندے ہیں تو وعدہ خلاف دغاباز حق کا چھپانے
والا باطل کا چمکانے والا بندوں کو دھوکے دے کر اُلٹی سمجھانے والا سب کچھ ہُوا، ایسے کو جو خود مختار نہیں بلکہ
اُس پر واجب ہے کہ یہ کرے اور یہ نہ کرے اور مزہ یہ کہ اس پر واجب تھا بندوں کے حق میں بہتر کرنا، یہ
بندوں کے حق میں بہتر تھا کہ اُن کی ہدایت کو جو کتاب اُتری ظالموں کے پنجے میں رکھی جائے کہ وہ اسے کتریں بدلیں
اور اصل ہدایت پہاڑ کی کھوہ میں چھپا دی جائے جس کی وُہ ہوا نہ پائیں، یہ بندوں کے حق میں اصلح تھا کہ اعدا غالب
محبوب مغلوب، باطل غالب حق مغلوب، اچھا واجب ادا کیا وغیرہ وغیرہ خرافات ملعونہ، یہ ہے رافضیوں کا
خدا، کیا خدا ایسا ہوتا ہے تعالیٰ اللہ کیا وہ خدا کو جانتے ہیں، حاش للہ سبحٰن رب العرش عما
یصفون ۝

(۱۰) وہابیوں کے جھوٹے خدا

وہابی ایسے کو خدا کہتا ہے جسے[ع۱] مکان، زمان، جہت، ماہیت، ترکیب عقلی سے پاک کہنا بدعت حقیقیہ کے قبیل سے اور صریح
کفروں کے ساتھ گننے کے قابل ہے جس کا سچا ہونا کچھ ضرور نہیں جھوٹا بھی ہو سکتا ہے، ایسے کہ جس[ع۲] کی بات پر
اعتبار نہیں نہ اُس کی کتاب قابل استناد نہ اُس کا دین لائق اعتماد، ایسے کو جس[ع۳] میں ہر عیب و نقص کی گنجائش
ہے جو اپنی مشیخت بنی رکھنے کو قصداً عیبی بننے سے بچتا ہے چاہے تو ہر گندگی میں آلودہ ہو جائے، ایسے کو
جس[ع۴] کا علم حاصل کئے حاصل ہوتا ہے اس کا علم اس کے اختیار میں ہے چاہے تو جاہل رہے، ایسے کو
جس[ع۵] کا بہکنا، بھولنا، سونا، اونگھنا، غافل رہنا، ظالم ہونا حتی کہ مرجانا سب کچھ ممکن ہے کھانا، پینا،
پیشاب کرنا، پاخانہ پھرنا، ناچنا، تھرکنا، نٹ کی طرح کلا کھیلنا، عورتوں سے جماع کرنا، لواطت جیسی
خبیث بیحیائی کا مرتکب ہونا حتی کہ مخنث کی طرح خود مفعول بننا، کوئی خباثت کوئی فضیحت اُس کی شان[ع۶]

ع۱ ایضاح الحق اسمٰعیل دہلوی مطبع فاروقی ۱۲۹۷ھ دہلی مع ترجمہ صفحہ ۳۵ و ۳۶۔

ع۲ دیکھو سبحٰن السبوح تنزیہ دوم دلیل دوم۔

ع۳ رسالہ یکروزی اسمٰعیل دہلوی ص ۱۴۵۔

ع۴ تقویۃ الایمان اسمٰعیل دہلوی مطبع فاروقی دہلی ۱۲۹۳ھ ص ۲۰۔

ع۵ دیکھو یکروزی ص ۱۴۵ مع کوکبہ شہابیہ ۱۵ و سبحٰن السبوح طبع بار سوم ص ۴۲ تا ۶۷ و دامان باغ سبحٰن السبوح ص ۱۵۴ تا ۱۵۶ و پیکان جانگداز ص ۱۶۱ وغیرہ۔

ع۶ یکروزی مردود مع مذکورہ ردود۔

کے خلاف نہیں، وُہ کھانے[1] کا مُنہ اور بھرنے کا پیٹ اور مردی اور زنی کی دونوں علامتیں بالفعل رکھتا ہے صمد نہیں جوف دار کھگل ہے، سبّوح قدوس نہیں، خنثیٰ مشکل ہے یا کم از کم اپنے آپ کو ایسا بنا سکتا ہے اور یہی نہیں بلکہ اپنے آپ کو جلا[2] بھی سکتا ہے ڈبو بھی سکتا ہے زہر کھا کر یا اپنا گلا گھونٹ کر بندوق مار کر خودکشی بھی کرسکتا ہے اُس کے ماں باپ جورو بیٹا سب[3] ممکن ہیں بلکہ ماں باپ ہی سے پیدا[4] ہوا ہے ربڑ کی طرح پھیلنا[5] سمٹتا ہے برمھا کی طرح چوکھٹا[6] ہے، ایسے کو جس[7] کا کلام فنا ہوسکتا ہے جو بندوں کے خوف کے باعث جھوٹ[8] سے بچتا ہے کہ کہیں وُہ مجھے جھوٹا نہ سمجھ لیں، بندوں سے پُرا چھپا کر پیٹ بھر کر جھوٹ بک سکتا ہے، ایسے کو جس کی خبر کچھ[9] ہے اور علم کچھ، خبر سچّی ہے تو علم جھوٹا، علم سچّا ہے تو خبر جھوٹی۔ ایسے کو جو سزا[10] دینے پر مجبور ہے نہ دے تو بے غیرت ہے، معاف کرنا چاہے تو حیلے ڈھونڈھتا ہے، خلق کی آڑ لیتا ہے، ایسے کو جس کی خدائی کی اتنی حقیقت کہ جو شخص ایک پیڑ کے پتّے، گن دے اُس کا شریک ہو جائے جس نے اپنا سب سے بڑھ کر

ع۱ دیکھو مضمون محمود حسن دیوبندی مطبوع پرچہ نظام الملک ۲۵ اگست ۸۹ء مع رسالہ الہیبۃ الجباریہ علی جہالۃ الاخباریہ و پیکان جانگداز وغیرہ۔

ع۲ یکروزی مردود مع مذکورہ ردود۔

ع۳ ایضاً یکروزی و مضمون محمود حسن دیوبندی مع سبحٰن السبوح صفحہ ۴۷ و ۴۸ و ۶۶ و دامان باغ صفحہ ۱۵۸ وغیرہما، اور جورو بیٹے کا امکان ایک دیوبندی اپنے رسالہ ادلّہ واہیہ صفحہ ۱۴۲ میں صراحۃً مان گیا دیکھو پیکان جانگداز صفحہ ۱۷۶۔

ع۴ یکروزی و مضمون محمود حسن دیوبندی مع دامان باغ سبحٰن السبوح ص ۱۵۷۔

ع۵ یکروزی و محمود حسن مع پیکان جانگداز ص ۱۷۵۔

ع۶ یکروزی و محمود حسن مع پیکان جانگداز ۱۷۶۔

ع۷ یکروزی مع سبحٰن السبوح ص ۸۳۔

ع۸ ایضاً ص ۸۲

ع۹ رسالہ تقدیس دیوبندی ص ۳۶۔

ع۱۰ یہاں سے شروع بیان دیوبندیاں تک سب اقوال تقویۃ الایمان اسمٰعیل دہلوی کے ہیں جو بارہا دکھا کر رَد کر دیئے گئے ۱۲

مقرب الیسوں کو بنایا جو اس کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہیں جو چوڑھوں چماروں سے لائق تمثیل ہیں،
ایسے کو جس نے اپنے کلام میں خود شرک بولے اور جا بجا بندوں کو شرک کا حکم دیا۔ قرآن عظیم تو فرمائے اغنٰھم اللہ
ورسولہ من فضلہ[1] انھیں اللہ و رسول نے اپنے فضل سے دولتمند کر دیا اور مسلمانوں کو اس کہنے کی ترغیب
دے کہ حسبنا اللہ سیؤتینا اللہ من فضلہ ورسولہ[2] ہمیں اللہ کافی ہے اب دیتے ہیں اللہ و رسول ہمیں
اپنے فضل سے۔ اور وہابیہ کا خدا اسمٰعیل دہلوی کے کان میں پھونک جائے کہ ایسا کہنے والا مشرک ہے۔ قرآن عظیم
تو جبریل امین کو بیٹا دینے والا فرمائے کہ انھوں نے حضرت مریم سے کہا: انما انا رسول ربک لاھب لک غلمًا
زکیا[3]○ میں تو تیرے رب کا رسول ہوں اس لئے کہ میں تجھے ستھرا بیٹا دوں۔ یعنی مسیح علیہ الصلوٰۃ والتسلیم
رسول بخش ہیں، اور وہابیہ کا خدا اُن کے کان میں ڈال جائے کہ رسول بخش کہنا شرک ہے۔ قرآن عظیم تو اس گستاخ پر
جس نے کہا تھا رسول غیب کیا جانے حکم کفر فرمائے کہ؛

لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم[4] بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد۔

اور وہابیہ کا خدا اسمٰعیل دہلوی کو یہی ایمان سجھائے کہ رسول غیب کیا جانے اور وہ بھی اس تصریح کے ساتھ کہ
اللہ کے دیئے سے مانے جب بھی شرک ہے۔ اب کہئے اگر رسول کو غیب کی خبر مانے تو وہابی خدا کے حکم سے مشرک،
نہ مانے تو قرآن عظیم کے حکم سے کافر، پھر مفر کدھر، یہی ماننے بنے گی کہ یہ مسلمانوں کے خدا کے احکام ہیں جس نے
قرآن کریم محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر اتارا اور وہ وہابیہ کے خدا کے جس نے تقویۃ الایمان اسمٰعیل دہلوی
اتاری، ہاں وہابیہ کا خدا وُہ ہے جس کے سب سے اعلیٰ رسول کی شان اتنی ہے جیسے قوم کا چودھری یا گاؤں
کا پدھان جس نے حکم دیا ہے کہ رسولوں کو ہرگز نہ ماننا رسولوں کا ماننا نرا خبط ہے وغیرہ وغیرہ خرافات ملعونہ۔
یہ ہے وہابیوں کا خدا، کیا خدا ایسا ہوتا ہے لا الٰہ الا اللہ کیا وُہ خدا کو جانتے ہیں، حاشا للہ سبحٰن رب
العرش عما یصفون○

(۱۱) دیوبندیوں کے جھوٹے خدا

دیوبندی ایسے کو خدا کہتے ہیں جو وہابیہ کا خدا ہے جس کا بیان ابھی گزر چکا ہے اور اتنے وصف اور رکھتا ہے کہ

---

[1] القرآن الکریم ۹/ ۷۴
[2] ؍؍ ؍؍ ۹/ ۵۹
[3] ؍؍ ؍؍ ۱۹/ ۱۹
[4] ؍؍ ؍؍ ۹/ ۶۶

علمِ ذاتی[ع۱] میں اس کی توحید یقینی' دوسرے کو اپنی ذات سے بے عطائے خدا عالم بالذات کہنا قطعی کفر نہیں، ہاں وہ جو بالفعل جھوٹا ہے جس[ع۲] کے لئے وقوعِ کذب کے معنے درست ہو گئے جو اسے جھٹلائے مسلمان[ع۳] سُنی صالح ہے اُسے کوئی سخت کلمہ نہ کہنا چاہیے' دیوبندی خدا چوری بھی کر سکتا ہے وہ تمام جہان[ع۴] کا تنہا مالک نہیں اُس کے سوا اور بھی مالک مستقل ہیں جن کی مِلک میں وہ چیزیں ہیں جو دیوبندی خدا کی مِلک میں نہیں اُن پر للچائے تو چاہے ٹھگوں لٹیروں کی طرح جبراً غصب کر بیٹھے کیونکہ وہ ظالم بھی ہو[ع۵] سکتا ہے اُچکوں چوروں کی طرح مالکوں کی آنکھ بچا کر لے بھاگے کیونکہ وہ چوری کر سکتا ہے، ہاں وہ جس کی توحید باطل[ع۶] ہے کہ ایک وہی خدا ہوتا تو دوسرا مالک مستقل نہ ہو سکتا اور دوسرا مالک مستقل نہ ہوتا تو دیوبندی خدا چوری کیسے کر سکتا کہ اپنی مِلک لینے کو چوری نہیں کہہ سکتے اور اگر وہ چوری نہ کر سکتا تو دیوبندی بلکہ عام وہابی دھرم میں علیٰ کل شئ قدیر نہ رہتا انسان اُس سے قدرت میں بڑھ جاتا کہ آدمی تو چوری کر سکتا ہے اور وہ کر نہ سکا اور یہ محال ہے، لاجرم ضرور ہے کہ دیوبندی خدا چوری کر سکے تو ضرور ہے کہ اس کے سوا اور بھی مالک مستقل ہوں تو لازم ہے کہ دیوبندی خدا کم از کم مجوسی خداؤں کی طرح دو ہوں، نہیں نہیں بلکہ قطعاً لازم کہ کروروں ہوں کہ آدمی کروڑوں اشخاص کی چوری کر سکتا ہے دیوبندی خدا نہ کر سکے تو آدمی سے قدرت میں گھٹ رہے، لاجرم ضرور ہے کہ کروڑوں خدا ہوں جن کی چوری دیوبندی خدا کر سکے، رہا یہ کہ وہ سب کے سب اسی کی طرح چوٹّے بدمعاش ہیں یا صرف یہ، اس کا فیصلہ تھانوی صاحب کے سر ہے۔ ہاں دیوبندی خدا وہ ہے کہ علم[ع۷] میں شیطان اس کا شریک ہے سب سے بدتر

ع۱ یہ قول رشید احمد گنگوہی کا ہے، فتاویٰ گنگوہی جلد اول ص ۸۳ "جو یہ عقیدہ ہو کہ خود بخود آپ کو علم تھا بدون اطلاع حق تعالےٰ کے تو اندیشہ کفر کا ہے امام نہ بنانا چاہیے اگرچہ کافر کہنے سے بھی زبان روکے" تھانوی صاحب وغیرہ علمائے وہابیہ سے استفتا ہے کہ علم ذاتی بے عطائے الٰہی کسی مخلوق کے لئے ماننا ضروریاتِ دین کا انکار ہے یا نہیں، ہے تو ایسے کے کفر میں شک کرنا بلکہ کفر نہ ماننا صرف اندیشۂ کفر جاننا کفر ہے یا نہیں، ہے تو جناب گنگوہی صاحب کافر ہوئے یا نہیں، نہیں تو کیوں ۱۲۔

ع۲ فتوائے گنگوہی ۱۲

ع۳ فتوائے گنگوہی ۱۲

ع۴ مضمون محمود حسن دیوبندی پرچہ مذکورہ نظام الملک ۱۲

ع۵ دیکھو مضمون مذکور دیوبندی مع پیکان جانگداز ص ۱۷۲

ع۶ مضمون مذکور

ع۷ براہین قاطعہ ایمان گنگوہی صاحب ص ۴۷۔

مخلوق شیطان[1] کا علم اُس کے سبب سے اعلیٰ رسول کے علم سے وسیع تر ہے اور ہونا ہی چاہیئے کہ رسول اس کے برابر کیسے ہوسکے جو خدا کا شریک ہے، اُس نے جیسا علم[2] اپنے حبیب کو دیا اور اُسے اپنا بڑا فضل کہا اور اس پر اعلیٰ درجہ کا احسان جتایا اُس کی حقیقت اتنی کہ ایسا تو ہر پاگل ہر چوپائے کو ہوتا ہے، ہاں دیوبندی خداوہ ہے جسے قادر مطلق کہنا اسی دلیل سے باطل ہے کہ جمیع اشیاء پر قدرت تو عقلاً و نقلاً باطل ورنہ خود وہ بھی مقدور ہو تو ممکن ہو تو خدا نہ رہے اور اگر بعض مراد تو اس میں اُس کی کیا تخصیص، ایسی قدرت تو ہر پاگل چوپائے کو ہے۔ دیوبندی خداوہ ہے جس[3] نے ایسے کو اپنا سب سے اعلیٰ رسول چُنا جو اُس کا کلام سمجھنے کی لیاقت نہ رکھتا خیالات عوام کے لائق اُس کی سمجھ تھی جس کی خطا اہل فہم پر روشن تھی، پھر یہ دیوبندی خدا اُسے اس فاحش غلطی پر بھی نہ روکتا یا شاید خود بھی اپنا کلام نہ سمجھتا کیونکہ وہ[4] جاہل بھی ہوسکتا ہے، دیوبندی خداوہ ہے کہ جس دلیل سے اس کے خاتم النبیین کے سوا چھ[5] خاتم النبیین اور مانتا خاتم کی شان بڑھاتا ہے یوہیں اُسے تنہا خدا کہنا اُس کی شان گھٹاتا ہے اُس کی بڑی بڑائی یہ ہے کہ بہت سے خداؤں کا خدا ہے کیا خدا ایسا ہوتا ہے، حاش للّٰہ سبحٰن رب العرش عما یصفون o

(۱۲) غیر مقلدوں کے جھوٹے خدا

غیر مقلد کا خدا یہ سب کچھ ہے جو دیوبندی و وہابی کا، قال اللّٰہ[1] تعالیٰ بعضھم من بعض اور وہ بعض نزاکتیں اور زیادہ رکھتا ہے ایسا کہ جس[6] کے دین میں کُتا حلال، سوئر کی چربی حلال، سوئر کے گُردے حلال، سوئر کی تلی حلال، سوئر کی کلیجی حلال، سوئر کی اوجھڑی حلال، سوئر کی کھال کا ڈول بنا کر اس سے پانی پینا حلال وضو کرنا

---

[1] براہین قاطعہ ایمان گنگوہی صاحب ص ۴۷۔

[2] حفظ الایمان تھانوی صاحب ص ۷۔

[3] تحذیر الناس قاسم نانوتوی صاحب ص ۲ مع حدیث متواتر انا خاتم النبیین لا نبی بعدی۔

[4] تقویۃ الایمان ص ۲۰ و تصریح صریح مضمون مذکور محمود حسن دیوبندی۔

[5] تحذیر الناس نانوتوی ص ۳۷ و ۳۸۔

[6] آیہ کریمہ قل لا اجد فیما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمہ[2] میں کھانے کی صرف چار چیزوں میں حرمت کا حصر ہے جن میں کُتا نہیں، اور سوئر کا گوشت ہے چربی گردے تلی کلیجی کھال نہیں اور ان کی حرمت میں کوئی صحیح صریح حدیث بھی نہیں اور ہو تو آیت کا رد نہیں کرسکتی لہٰذا غیر مقلدی دھرم میں یہ سب چیزیں حلال و شیر مادر ہیں۔

---

[1] القرآن الکریم ۹/ ۶۷ [2] القرآن الکریم ۶/ ۱۴۵